

SECOND DAY

Saturday, 22nd March, 1952.

The Legislative Assembly met in the Assembly Hall, Public Gardens, at Five Minutes past Ten of the clock, Mr. Speaker, (The Hon'ble Shri M. Narsing Rao) in the Chair.

مسٹر اسپیکر - آج کا بزنس (business) شروع کرنے سے پہلے ان اراکین کے حلف لینے کی کارروائی شروع کیجاتی ہے جوکل حلف لینے سے رہ گئے تھے - ہمارے سکریٹری ان کے نام لینگے اور وہ یہاں سیدھے ہاتھ کی طرف آکر حلف لینگے اور اس کرسی کے پیچھے سے جا کر ادھر حلف کے رجسٹر پر دستخط کریںگے -

Members Sworn in

1. Shri Laxmayya (Nalgonda—Reserved).
2. Shri Venkat Rajeshwar Joshi (Andole—General).

Election of Speaker.

مسٹر اسپیکر - اب حلف لینے والے کوئی رکن باقی نہیں رہے ہیں - لہذا آج کے ایجنڈے کی پہلی کارروائی شروع کیجائے گی - ایجنڈے کا پہلا ایٹم (item) اسپیکر کا الکشن (election) ہے - اسپیکر کے الکشن کے لئے اب تک دو امیدواروں کے لئے نامنیشن پیپرس (Nomination papers) ہمارے پاس داخل ہوئے ہیں - ایک شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ ہیں اور دوسرے شری راج ریڈی - شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ کے پروپوزر (proposer) شری راج لنگم ہیں اور سکندر (seconder) شری ویرا سوامی - دوسرا نامنیشن پیپر بھی انہی کے لئے آیا ہے - اسمیں پروپوزر شری گوپال راؤ اکبوتے اور سکندر شری نریندر جی ہیں - ایک اور نامنیشن پیپر شری راج ریڈی کا ہے - شری اننت رام چندرا ریڈی پروپوزر اور شری اناجی راؤ سکندر ہیں - دوسرا نامنیشن پیپر بھی انہیں سے متعلق ہے جس میں پروپوزر شریتمتی آرٹلا کملا دیوی اور سکندر شری عبدالرحمن ہیں -

اب الکشن کی کارروائی شروع ہوگی - الکشن بیلٹ (ballot) کے ذریعہ ہوگا - بیلٹ پیپرس (ballot papers) اراکین میں تقسیم کئے جائیں گے - اس کے لئے آدھے گھنٹے کا وقت دیا جاتا ہے - طریقہ یہ ہوگا کہ جو ممبر جس کینڈیڈٹ (candidate) کو ووٹ دینا چاہے اس کے نام کے معاذی ایک چلیپا ڈال دے - طریقہ کار کے متعلق ہدایات بھی تقسیم کئے جائیں گے -

اب آپکو بیلٹ پیپرس ڈیٹے جائیں گے۔ بیلٹ باکس (ballot box) یہاں رکھا گیا ہے۔ بیلٹ پیپر کو موڑ کر اس میں ڈالیں۔ یہ کارروائی راز میں رہے گی۔ چاہیں تو یہاں بیٹھ کر چلیا ڈالا جاسکتا ہے یا لایز (lobbies) میں بیٹھ کر چلیا لگایا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد بیلٹ پیپر یہاں بیلٹ باکس میں لا کر ڈالنا چاہئے۔ آدھے گھنٹے کے بعد بیلٹ کلوز (close) ہو جائے گا۔

Ballot papers were distributed among the Members.

شری لکشمی نیو اس گنیری وال (رامائن پیٹھ)۔ آنریبل اسپیکر۔ مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ آپ نے یہ اعلان کیا ہے کہ بیلٹ پیپرس آنریبل ممبرس کو دینے کے بعد آدھے گھنٹے انتظار کیا جائے گا۔ اس آدھے گھنٹے کا ٹائم (time) کب سے کب تک ہوگا۔ وضاحت کردی جائے تو مناسب ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ میں نے آدھے گھنٹے کا وقت مقرر کیا ہے۔ ۱۰ بجکر ۱۰ منٹ پر بیلٹ پیپرس کی تقسیم شروع ہوئی ہے۔ مقررہ وقت ۱۰۔۳۰ پر ختم ہوگا۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے (اپا گوڑہ)۔ آنریبل اسپیکر سے عرض ہے کہ بیلٹ پیپر دیتے وقت دستخط نہیں لیگتی ہے۔ اس کا امکان ہے کہ ایک ممبر کو ایک سے زیادہ بیلٹ پیپر دیئے گئے ہوں۔ اس سلسلہ میں آنریبل اسپیکر غور فرمائیں تو مناسب ہوگا۔

مسٹر اسپیکر۔ یہاں پر جتنے ارکان حاضر ہیں ہمارے پاس ان کی فہرست ہے اور ان کے دستخط رجسٹر حاضری پر ہوئے ہیں۔

شری مانگ چند پہاڑے (بھولری)۔ میں عرض کروں گا کہ بہت سے اراکین دستخط نہیں کئے ہیں۔

مسٹر اسپیکر۔ رجسٹر حاضری میں دستخط کئے بغیر جو اراکین یہاں آئے ہیں انہیں شار نہیں کیا جائے گا۔ البتہ آنریبل منسٹرس مستثنیٰ ہیں۔ رجسٹر حاضری پر انکے دستخط ضروری نہیں ہیں۔ بقیہ اراکین کے دستخط ضروری ہیں۔ آنریبل ممبرس کو رجسٹر حاضری پر دستخط کر کے ایوان میں داخل ہونا چاہئے۔ جن اصحاب نے بیلٹ پیپر لیا ہے وہ بیلٹ باکس میں اپنا بیلٹ پیپر ڈالے بغیر باہر نہ جائیں تاوقتیکہ میں یہ اعلان نہ کروں کہ بیلٹ کلوز (close) ہوا ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے (اپا گوڑہ)۔ آنریبل اسپیکر سے عرض ہے کہ بہت سے ممبرس کو دستخط کے لزوم کا علم نہونیکی وجہ سے انہوں نے دستخط نہیں کی ہے۔ اگر اب اجازت ہو تو وہ باہر جا کر دستخط کر دینگے۔

شری مانگ چند پہاڑے (بھولری)۔ کئی ممبرس بغیر دستخط کئے آگئے ہیں ایسی صورت میں رجسٹر حاضری پر انہیں دستخط کرنیکی اجازت دی جائے تو مناسب ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ چونکہ دونوں طرف سے ایک ہی درخواست کی جا رہی ہے۔ لہذا اجازت دی جاتی ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دتسپانڈے (اپاگوڑہ)۔ عرض ہے کہ بیلٹ پیپر دیتے وقت دستخط نہیں لیگی ہے اس کا اسکاٹ ہے کہ ایک سے زیادہ پیپرس بعض ممبرس کو پہنچ گئے ہوں۔
مسٹر اسپیکر۔ آپ سب حضرات کو اس کا اطمینان رکھنا چاہئے کہ جو کچھ ہوگا ٹھیک طور پر ہوگا۔ ہاؤز کو شک و شبہ سے کام نہیں لینا چاہئے۔ مجھے یقین ہے کہ ٹھیک طور پر کام ہوگا اور کسی جانب شبہ سے کام نہیں لیا جائے گا۔

جن اراکین نے حلف لیا ہے ان کی تعداد معلوم ہے۔ بیلٹ کلوز کرنے پر بھی معلوم ہو جائے گا کہ کتنے پیپرس تقسیم کئے گئے ہیں۔

شری وی۔ ڈی۔ دتسپانڈے (اپاگوڑہ)۔ آنریبل اسپیکر۔ اسوقت ہاؤز میں کتنے ممبر موجود ہیں۔ کیا ان کی تعداد بتلائی جاسکتی ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ اس کا یقین رکھیں میں اس کا بندوبست دروں گا۔

شری وی۔ ڈی۔ دتسپانڈے (اپاگوڑہ)۔ چند ممبرس بعد میں آئے ہیں انہیں بیلٹ پیپرس دینے کی درخواست کی جاتی ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ انہیں دیدئے گئے ہیں۔

میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا تمام معزز ارکان نے اپنے ووٹ ڈال دیئے ہیں۔ ابھی باؤچ منٹ کا وقفہ ہے۔ کوئی ممبر باقی تو نہیں رہ گئے ہیں۔

The Hon'ble Shri Phoolchand Gandhi (Public Health and Education Minister): I would request you, Sir, to make an exemption in the case of Shrimati Laxmi Bai who is in the Hospital and is rather feeling weak. She will require ten minutes to come.

مسٹر اسپیکر۔ یہ مشکل ہے۔ جو ممبرس حاضر ہیں انہیں کو اس کا موقع ملیگا کہ اپنی رائے کا حق استعمال کریں۔ جو آنریبل ارکان غیر حاضر ہیں ان کے اگزیمپشن (exemption) سے متعلق غور کرنا مشکل ہے۔

The Hon'ble Shri Chenna Reddy (Agriculture and Supply Minister): I would submit, Sir, that in view of the fact that the regular programme and time were not intimated before, as they should have been, I would request you to reconsider this case.

مسٹر اسپیکر۔ کل دس بجے آج کے ایجنڈے کا اعلان ہوچکا ہے۔ ایجنڈا آپکو تقسیم کیا جاچکا ہے۔ اب اس موقع پر ایسی چیزوں پر غور کرنا مشکل ہے۔ مجھے امید ہے کہ میری ان مشکلات کو آنریبل ممبرس خود محسوس کرینگے۔

The Hon'ble Shri V. B. Raju (Labour and Rehabilitation Minister): Speaker, Sir, the procedure in relation to giving time for withdrawal, the final announcement and all other things had not been taken

into consideration and the election was held as soon as we assembled in this House. The cases of those who could not be present, particularly the case of one Hon'ble Member who could not be present due to ill health, are submitted for your consideration.

مسٹر اسپیکر - اسکے متعلق میں نے پہلے ہی عرض کیا ہے کہ جو ممبرس حاضر نہیں ہوئے ہیں ان کے لئے غور کرنا میرے لئے مشکل ہے - یہ ان کا کام ہے کہ وہ مقررہ وقت پر تشریف لائیں -

شریمتی شاہجہاں بیگم (پرگی) - میں مسٹر اسپیکر سے کہہونگی کہ ایک لیڈی ممبر بیمار ہیں - چنانچہ کل بھی وہ دو آدمیوں کے سہارے یہاں آئی تھیں - ایسی صورت میں کہ وہ سخت بیمار ہیں ان کو یہ سہولت ملنی چاہئے - ان کی اچھا ہے کہ وہ بھی ووٹ دیں - میں سمجھتی ہوں کہ ہمارا ہاؤز ان کے لئے آبجکشن (Objection) نہیں کریگا اور اس بیمار عورت کا لحاظ کیا جائیگا -

مسٹر اسپیکر - میں نے تصفیہ کر دیا ہے - مجھے امید ہے کہ آنریبل ممبرس اس پر زور نہ دینگے - ایک مرتبہ میں نے جو تصفیہ کر دیا ہے وہ اپنی جگہ قائم ہے -

اب میں خیال کرتا ہوں کہ کوئی آنریبل ممبرس باقی نہیں رہ گئے ہیں اور سبہوں نے اپنے بیلٹ پپرس (ballot papers) بیلٹ باکس (ballot box) میں ڈال دیئے ہیں - اب دس بج کر چالیس منٹ ہو چکے ہیں - لہذا میں اعلان کرتا ہوں کہ بیلٹ کلوز کیا جائے -

Shri M. S. Rajlingam (Warangal): Speaker, Sir, May I know the strength of the House, before counting is begun?

مسٹر اسپیکر - ہاں آپ ہاؤز کی اسٹرنٹھ (strength) معلوم کر سکتے ہیں - آنریبل شری دگموراؤ بندو (ہوم منسٹر) - آنریبل اسپیکر - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ ڈپٹی اسپیکر (Deputy Speaker) کا الکشن آپ کی صدارت میں ہوگا یا اسپیکر کے الکٹ ہونے کے بعد -

مسٹر اسپیکر - اسپیکر کے منتخب ہونے کے بعد -

آنریبل شری دگموراؤ بندو (ہوم منسٹر) - اس کا ٹائم (time) معلوم ہو جائے تو مناسب ہے -

مسٹر اسپیکر - اسپیکر کے انتخاب کے بعد وہ اس کرسی پر تشریف لائینگے اور اس کے بعد ڈپٹی اسپیکر کے الکشن کا کام شروع ہو جائیگا -

جملہ حاضر ارکان کی تعداد (۱۶۸) ہے جن میں سے ایک صاحب کو بعد میں آنے کی وجہ سے بیلٹ پپرس نہیں دیا گیا - اس تعداد میں وہ بھی شامل ہیں -

Shri G. Rajaram (Armoor): During the counting some Hon'ble Members were not sitting in their proper places.

مسٹر اسپیکر - مجھے معلوم ہے دو آنریبل منسٹرس میری اطلاع سے تشریف لے گئے ہیں - انہیں کاؤنٹ کیا جائیگا -

اب میں اسکروٹنائیزرس (scrutinisers) کا اعلان کرتا ہوں - اس کے لئے شری گوپال راؤ اکبوتے اور شری گرواریڈی کو نامزد کرتا ہوں - وہ سکرٹری کے پاس تشریف لائیں اور ان سے ہدایات حاصل کریں -

Pause for counting of votes

مسٹر اسپیکر - اسکروٹنائیزرس (scrutinisers) نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے - آنریبل ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ کو (۹۴) ووٹس آئے ہیں - اور آنریبل ممبر شری اے - راج ریڈی کو (۷۳) - چونکہ آنریبل ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ کو (۹۴) ووٹس آئے ہیں جو زیادہ ہیں اس لئے میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ وہ اسپیکر منتخب ہوئے -

Felicitations

اب میں یہ کرسی خالی کر دیتا ہوں اور آنریبل ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ کو اس کرسی پر تشریف لانے کی دعوت دیتا ہوں -

آنریبل ممبرس کا شکریہ ادا کرنا میں اپنا فرض خیال کرتا ہوں کیونکہ انہوں نے کل سے یہ کام ٹھیک طریقے سے انجام دیا - جملہ (۱۷۱) ارکان میں سے کافی تعداد حاضر رہی اور ٹھیک طور سے یہ کام انجام پایا - میں اپنے لئے یہ بہت بڑا اعزاز خیال کرتا ہوں اور یہ کہنا کوئی مبالغہ نہوگا کہ مجھے اپنی زندگی میں یہ اعزاز ملا کہ اس ہاؤز کے ابتدائی اجلاس کی صدارت کروں - یہ بہت بڑا اعزاز ہے - بہت بڑی عزت ہے جس کو میں ہمیشہ یاد رکھوںگا اور میں اس کے لئے آپ کا ممنون ہوں -

آنریبل ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ کے کوالٹیز (qualities) آپ کے سامنے بیان کرنے کی ضرورت نہیں - وہ عمر میں بڑے ہیں اور پبلک لائف (public life) میں سینیر ہیں - ان کی خوبیوں سے آپ سب واقف ہیں - میں ایک چیز جو عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہمیں ایسے ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوشن (democratic institution) کا تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے ممکن ہے کہ ہم سے سہو ہو اور غلطیاں سرزد ہوں لیکن ہم کو وشواس رکھنا چاہئے کہ ہمارے ملک میں ڈیموکریسی کا یہ تجربہ کامیاب ہوگا - ہم نے یہ انسٹی ٹیوشن (institution) ویسٹرن کٹریز (western countries) سے اڈاپٹ کیا ہے - اسپیکر کا عہدہ ہمارے لئے اور خصوصاً حیدرآبادیوں کے لئے نیا ہے - لیکن ہم کو یہ وشواس رکھنا چاہئے کہ یہ ہمارا تجربہ ہی نہیں رہیگا بلکہ وہ کامیاب رہے گا -

سب سے پہلے میں یہ عرض کرونگا کہ اسپیکر کا سب سے اہم فرض یہ ہے کہ وہ اس ایوان کی ڈیگنیٹی (dignity) اور شان کو قائم رکھے - راجہ سہا راجہ اپنے درباروں کی جو شان رکھتے تھے اس عوامی جمہوریت کے دور میں آپ کے اس ایوان کی

وہی شان ہوتی چاہئے۔ یہ جمہوریت کا دربار ہے۔ اس ہاؤز کی شان اور اس کا وقار اور پرستیج (prestige) قائم رکھنا آپ کا کام ہے۔ ہاؤز کے ارکان عوام کے ترجبان ہیں۔ اسپیکر کا یہ اہم فریضہ ہے کہ وہ اس ایوان کی ڈگنی کو مینٹین (maintain) کرنے اور اسکی شان کو قائم رکھے۔ ہم چونکہ ابھی ابھی سبق سیکھ رہے ہیں اس لئے ہم ہر عہدے کے لئے کنٹسٹ (contest) کرتے ہیں لیکن وہ ممالک جنکی ہم پیروی کر رہے ہیں وہاں ایسے عہدوں کے لئے کنٹسٹ نہیں کیا جاتا۔ انیسویں صدی میں پانچ مرتبہ ایسا ہوا کہ میجاریٹی (majority) ایک پارٹی سے دوسری پارٹی میں تبدیل ہوئی لیکن ہر مرتبہ اسپیکر ایک ہی منتخب ہوا۔ اسپیکر کے عہدے کے لئے چیلنج نہیں لیا گیا۔ حالانکہ میجاریٹی ایک پارٹی سے دوسری پارٹی میں بدل ہوتی رہی۔

اسپیکر کا عہدہ بہت شاندار ہوتا ہے اس لئے نہیں کہ وہ غیر معمولی قابلیت کا حامل ہوتا ہے بلکہ اسکی ذمہ داریوں کے مدنظر اسکی پوزیشن بہت شاندار ہوتی ہے۔ اسپیکرشپ کی نسبت یہ کہا گیا ہے کہ

‘Speakership is one of the most honourable, dignified and onerous offices in the world.’

یہ ہے وہ خیال جو اس عہدہ کی نسبت ظاہر کیا گیا ہے۔ اسپیکر کسی پارٹی کا ناپمینیٹ (nominate) کیا ہوا ہو سکتا ہے لیکن الکت ہونے کے بعد وہ کسی پارٹی کا نہیں رہتا۔ اسپیکر کی اپارشیالیٹی (impartiality) مسلمہ ہوتی ہے۔ اس کی غیر جانب داری کبھی مشتبہ نہیں ہوتی۔ چنانچہ اسپیکر کے بارے میں وائی کاؤنٹل سروائر (Viscount Ullswater) نے یہ لکھا ہے کہ

‘It has been well remarked that such an office does not require brilliant or rare qualities so much as common qualities in a rare degree. It needs a practical man with a sound instinct for justice, who does his task honestly, firmly and good-humouredly.’

اسپیکر کی یہ اہم خصوصیات ہیں۔ میں سمجھتا ہوں ہم نے اس ایوان کی صدارت کے لئے جس آئریبل رکن کو منتخب کیا ہے ان میں وہ تمام خوبیاں موجود ہیں۔ اس لحاظ سے ہم نے اپنے پہلے اسپیکر کی حیثیت سے سوزوں ترین شخص کا انتخاب کیا ہے۔ میں آپ سے یہ عرض کرونگا کہ پارشیالیٹی (partiality) کا کوئی شبہ پیدا نہ ہونا چاہئے۔ اس کرسی پر جو کوئی آتا ہے اس کا فرض ہے کہ وہ اپارشیالیٹی کو پورے طور پر قائم رکھے۔ اپارشیالیٹی کی نسبت یہ کہا گیا ہے کہ

‘Nowadays, a Speaker may be nominated by a party, but from the day of his election he is bound to allay every suspicion and every favour even to the length of shunning social contact with other members in the dining room and smoking room.’

ہمارے تعلقات آئرلینڈ ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیا سے گذشتہ ربع صدی سے رہے ہیں۔ اس لحاظ سے میں آپ کو وشواس دلاتا ہوں کہ وہ اسپارشیالیٹی کے اس معیار کو برقرار رکھینگے۔ ڈیموکریسی میں ایک سے زیادہ پارٹیاں ہوتی ہیں۔ ہر پارٹی کو اسپیکر کی اسپارشیالیٹی پر کانفیڈنس (confidence) رکھنا چاہئے۔ خاص کر میں اپنے بائیں بازو کے ارکان سے یہ عرض کرونگا کہ اسپیکر کی اسپارشیالیٹی پر پورا بھروسہ رکھیں اور اس تجربہ کو کامیاب بنائیں۔ ہمیں اچھے ٹریڈیشنس (traditions) قائم کرنے ہیں۔

ان چند الفاظ کے ساتھ میں آئرلینڈ ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیا کا خیر مقدم کرتا ہوں اور ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس کرسی پر تشریف لائیں۔

آئرلینڈ شری دگمبر راؤ بندو (ہوم منسٹر) - قبل اسکے کہ آپ اس کرسی سے ہٹیں مجھے اجازت دیجئے کہ میں دو منٹ لوں۔

ہاؤز کے لئے عارضی اسپیکر کے تقرر کا سوال تھا اور جب اس پر آپ کا تقرر عمل میں آیا تو اس سے ہم سب کو بہت مسرت ہوئی کہ اس عہدہ کے لئے بہت ہی موزوں انتخاب ہوا ہے۔ جس خوبی اور اسپارشیالیٹی (impartiality) سے آپ نے یہ کام انجام دیا ہے اس سے میں سمجھتا ہوں کہ پورا ہاؤز مطمئن ہے۔ اس لئے میں ہاؤز کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

شری وی۔ ڈی۔ دتھپانڈے (ہا گوڑہ) - حیدرآباد میں یہ پہلا چناؤ ہوا ہے۔ اس اسمبلی کے لئے عارضی اسپیکر کی حیثیت سے آئرلینڈ ممبر نے جس صاف دلی اور غیر جانبداری کے ساتھ کام انجام دیا ہے اسکی نسبت میرے دوست آئرلینڈ ہوم منسٹر نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے میں اسکی تائید کرتا ہوں۔ اپوزیشن کی جانب سے میں اس رائے کا اظہار کرتے ہوئے امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اسی طرح کا سلسلہ جاری رہے گا۔

منسٹر اسپیکر - اب میں آئرلینڈ ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیا سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ تشریف لائیں۔

(Members greeted the elected Speaker by Vande Mataram-Vande Mataram)

[At this stage the provisional Speaker (Shri M. Narsing Rao) vacated the chair which was then occupied by the elected Speaker (Shri Kashinath Rao Vaidya)]

آئرلینڈ شری دگمبر راؤ بندو (ہوم منسٹر) - جناب اسپیکر صاحب - آپ کے اس چناؤ پر میں کانگریس کی طرف سے دلی مبارکباد دیتا ہوں۔ حیدرآباد کی کانگریسی جماعت کے بانیوں میں سے آپ ایک ہیں۔ نہ صرف کانگریس کے تعلق سے بلکہ میں یہ کہوں گا کہ کانگریس سے پہلے بھی پبلک لائف کی بنیاد جن لوگوں نے حیدرآباد میں ڈالی ان میں سے آپ بھی ایک ہیں۔ جہاں تک مجھے ذاتی طور پر علم ہے آپ کی

یہ خصوصیت رہی ہے کہ مسائل پر آپ انفرادی حیثیت سے سوچتے ہیں اور جس کو ٹھیک سمجھتے ہیں اسی کے مطابق فیصلہ کرتے ہیں اور اسی پر چلتے ہیں۔ آپ کی یہ خصوصیت رہی ہے کہ پارٹی کے نقطہ نظر کا لحاظ کئے بغیر اپنی ذات رائے پر قائم رہے اور بعض مرتبہ پارٹی کی رائے پر نہیں چلے۔ اسپیکر کی جن خصوصیات کا اظہار کیا گیا ہے اس کے لئے ایسے ہی شخص کی ضرورت ہوتی ہے جو بلا رو رعایت کام کرے اور پارٹی کے نقطہ نظر سے نہ سوچے۔ میں سمجھتا ہوں آپ کا یہ انتخاب نہایت موزوں ہے اور اس کے لئے میں آپ کو کانگریس پارٹی کی جانب سے دلی مبارکباد دیتا ہوں۔

Shri V. D. Deshpande (Ippaguda): Speaker, Sir, while offering my congratulations to you on your election as the Hon'ble the Speaker, I wish to voice the feelings of the opposition for your consideration. On behalf of the opposition, a candidate was set up but now that the election is over, you, Sir, have to lead the House and we hope that it will be done with all the impartiality that is attached to the office of the Speaker. In the present set up of society, it is probably very difficult for any individual to be impartial. Much more is the responsibility of the Speaker when there are opposition groups and parties. We believe that you will be able to rise above the class consciousness and establish in this House proper democratic traditions. We hope, and strongly hope that you will do justice to the House and carry on the proceedings of the House impartially. With this, I again offer you congratulations on behalf of the opposition.

شری جی راجہ رام (آرمور) - میں آپ کو اسپیکر چنے جانے پر اپنی پارٹی کی طرف سے دلی مبارکباد دیتا ہوں اور آنریبل اسپیکر کے بارے میں مجھ سے پہلے آنریبل ممبرس نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان کی پوری پوری تائید کرتا ہوں۔ جب آپ اسپیکر چنے جاچکے ہیں تو مجھے یقین ہے کہ آپ کسی پارٹی کی پارشیالی (partiality) سے بالا تر رہیں گے۔ پھر بھی اگر ایسا کوئی موقع آجائے تو میری درخواست ہے کہ

You will be sympathetic to the opposition.

مسٹر اسپیکر - آپ نے اسپیکر کے لئے میرا جو انتخاب کیا ہے اس کے لئے میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ خدمت اہم ہے۔ ہر کوئی اس کو ٹھیک طور پر نہیں انجام دے سکتا۔ مجھے بھی پورا وشواس نہیں ہے کہ اس خدمت کو میں برا بر انجام دوں گا۔ لیکن اس عہدہ کو میں نے اس خیال سے قبول کیا ہے کہ مجھے ہاؤز کا پورا کوآپریشن (co-operation) ملیگا۔ میرے بارے میں میرے دوست شری نرسنگ راؤ نے جو باتیں کہی ہیں وہ پرانے تعلق اور محبت کی وجہ سے ممکن ہے کہی گئی ہوں۔ البتہ میں اس کی کوشش کروں گا کہ انہوں نے جو ہدایات دی ہیں اور جو فرائض یاد دلائے ہیں ان کی تکمیل کروں۔ آپ نے مجھ پر وشواس کیا ہے اور ہاؤز میں جتنی پارٹیز (parties) ہیں ان کی طرف سے مجھے مبارکباد دی گئی ہے اس لحاظ سے

میں سمجھتا ہوں کہ ان کا پورا پورا کوآپریشن (co-operation) میرے ساتھ رہیگا۔ میں سیدھی جانب بیٹھا تھا اب پیچ میں آگیا ہوں یعنی آپ نے مجھے اپنے پیچ میں لا کر رکھ دیا ہے اب نہ میں اس پارٹی میں ہوں اور نہ اوس پارٹی میں بلکہ درمیان میں ہوں۔ ہم سب نے کانسی ٹیوشن کی وفاداری کا حلف اٹھایا ہے اس کے مطابق چلنا ہم سب کا فرض ہے۔ میں اس کی تکمیل کی پوری پوری کوشش کرونگا۔ میں آپکو اطمینان دلانا چاہتا ہوں کہ اس کرسی کے جو فرائض ہیں ان کو پورے طور پر انجام دینے کی کوشش کرونگا۔ ہمیں حیدرآباد کا نیا اتھاس تیار کرنا ہے۔ اس اتھاس میں ہمیں ڈیموکریسی (democracy) کو صحیح طریقہ پر قائم کرنا ہے۔ اسی کے تحت اڈلٹ فرنچائیز (adult franchise) کی بنیاد پر آپ عوام کے نمائندوں کی حیثیت سے منتخب ہو کر یہاں آئے ہیں۔ اس ہاؤز کو کانسی ٹیوشن کے لحاظ سے کام چلانا ہے۔ آپ نے اس اہم موقع پر میرا انتخاب کیا ہے۔ اس کے لئے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جیسا کہ آئریبل شری دگمبر راؤ بندو نے فرمایا میں کسی وقت بھی پارٹی کے پیچھے پورے پورے طور پر نہیں تھا۔ یہ راز کی چیز انہوں نے آپکے سامنے کہدی ہے۔ مجھے آئندہ بھی اسی اصول پر چلنا ہے۔ آپ حائتے ہیں کہ روایات کے اعتبار سے اسپیکر کو گارڈین آف پریویلیجس (guardian of privileges) کہا جاتا ہے۔ اسپیکر ، ہاؤز کے پریویلیجس (privileges) کا محافظ ہوتا ہے۔ انکی ہر طریقہ سے حفاظت کرنا اسپیکر کا کام ہے۔ اس طریقہ سے جو امور ہمارے سامنے آئینگے انہیں ہمیں غیر جانبدارانہ طریقہ پر انجام دینا ہوگا۔ میں سب کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میرے سامنے اب کوئی پارٹی نہیں رہی۔ جتنے ارکان ہیں وہ سب میرے لئے مساوی ہیں۔ کسی کے ساتھ نہ کوئی رعایت ہے اور نہ کسی سے سختی۔ ہوسکتا ہے کہ بعض وقت آپ کچھ کہنے کے لئے اٹھیں اور میری نظر آپ پر نہ پڑے۔ اور تقریر کرنے کا موقع نہ مل سکے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس موقع کے نہ ملنے سے آپ مجھ پر کوئی الزام نہ لگائینگے اور یہ نہ سمجھیں گے کہ اس کے پیچھے میرا کوئی موٹیو (motive) ہے۔ ہمیں اپنے ٹریڈیشنس (traditions) قائم کرنا ہے۔ میں آپ سے توقع رکھتا ہوں کہ آپ میری پوری پوری امداد فرمائینگے کہ ہاؤز کے ٹریڈیشن اونچے اور اعلیٰ ہوں۔ آپ ان لوگوں کے نمائندے ہیں جو بالغ رائے دہندہ ہیں۔ آپ ذمہ داریاں لیکر یہاں بیٹھے ہیں۔ ہمارے سامنے ملک کے بڑے وسیع پروگرام ہیں آپ کے سامنے کئی اسکیمیں آئینگی۔ ہوسکتا ہے کہ پارٹیوں کے نقطہ نظر میں اختلاف ہو لیکن جہاں تک آنسی (honesty) کا تعلق ہے کوئی شبہ ہرگز نہ ہونا چاہئے۔ سب ملک کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ ممکن ہے رائے میں اختلاف ہو۔ اختلاف رائے تو ہمیشہ ہوا ہی کرتا ہے۔ کسی کی نیت یا دیانت پر شبہ کرنا ٹھیک نہیں۔ میں آپ سے یہ التجا کرونگا کہ جس وقت ہاؤز کی پروسیڈنگس (proceedings) جاری ہوں ہم سب یہ نظریہ پیش نظر رکھیں ہم نئے دور میں نئے چاپٹر (chapter) کھول رہے ہیں۔ دنیا کی نظریں ہماری طرف لگی ہوئی ہیں۔ اسی لئے ہاؤز کے وقار اور شان کو

برقرار رکھنا ہوگا۔ اور کوئی چیز ایسی نہ ہونے پائے جسکی وجہ سے ہاؤز کے وفار میں فرق آئے۔ جب ہماری کارروائیاں شروع ہوں تو ہر رکن کو یہ محسوس کرنا چاہئے کہ اس کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ دوسرے لوگ ہماری طرف دیکھ رہے ہیں اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ ہمیں سنجیدگی، تہذیب اور عمدگی کے ساتھ کام کرنا ہے جس سے لوگوں پر اثر ہو۔ اگر ہم شائتی اور عمدگی سے کام نہ کرسکے تو اس کا اثر برا ہوگا۔ ہم حیدرآبادی اپنی شان کے لئے مشہور ہیں۔ اسی شان کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ ہاؤز (House) کی ڈگنیٹی (dignity) ہماری ڈگنیٹی نہیں ہے تو یہ درست نہ ہوگا۔ آپ نے مجھے منتخب کیا ہے اگر آپ کی رائے نہ ہوتی تو کوئی شخص اس کرسی پر نہ بیٹھ سکتا۔ یہ اسپیکر کی شان نہیں۔ ہاؤز کی شان ہے۔ اسکو برقرار رکھنا اس میں اضافہ کرنا آپ سب کا فرض ہے۔ آپ اس شان کو قائم رکھیں اس میں اضافہ کریں۔ ہمیں اپنی تہذیب اور روایات کو اسطرح قائم کرنا چاہئے کہ دوسرے اسٹیٹ ہماری تقلید کریں۔ ان چند الفاظ کے ساتھ میں اطمینان دلاتا ہوں کہ ہاؤز میں جو ڈسکشنس (discussions) ہونگے ان کے متعلق اپوزیشن کے دل میں یہ خیال پیدا نہ ہونے دوٹکا نہ میں ایک پارٹی سے آیا ہوں۔ یہاں جو مسائل آئینگے ان کے تعلق سے ہر پارٹی کو پورا پورا موقع دیکھا کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کرے۔ میں اس کی پوری کوشش کرونگا کہ جو مخالف رائے رکھنے والے ہوں انہیں رائے کے اظہار کی پوری آزادی رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی خیال رکھنا ہوگا کہ ہمارا وقت قیمتی ہے۔ بہت سے ممبرس باہر سے آئے ہیں ان کے وقت کا ہمیں خیال رکھنا ہوگا۔

میں یہاں اسپیکر کی حیثیت سے بیٹھا ہوں۔ مجھے اس کا کم موقع ہے کہ اپنے خیالات کا اظہار کروں۔ اس عہدہ کا نام تو اسپیکر ہے لیکن اس کو تقریر کرنے کے مواقع بہت کم رہتے ہیں۔ اس لحاظ سے مجھے لمبی تقریر نہ کرنی چاہئے۔ جملہ پارٹیز کی جانب سے مجھے جو مبارکباد دی گئی ہے اس کے لئے میں شکریہ ادا کرتا ہوں اور توقع کرتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ پورا پورا تعاون عمل کریں گے۔ ہاؤز کی کارروائیوں کو کامیاب بنانے میں میرا ساتھ دینگے اور شائتی اور محبت کے ساتھ کام چلائیں گے۔

Election of Deputy Speaker.

- اب ڈپٹی اسپیکر (Deputy Speaker) کا انتخاب ہوگا۔ لیکن گھڑی دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۲ بجنے کے قریب ہیں۔ اگر آریبل ممبرس کی رائے ہوتی ہے تو ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کی کارروائی جس کے لئے زیادہ وقت کی ضرورت ہوگی دیکھنا یا دو بجے شروع کی جائیگی۔

The Hon'ble Dr. M. Chenna Reddy (Agriculture & Supply Minister): If I am allowed to submit, we should conduct the ballot just now between 12 and 12-30 p.m. and leave counting to the scrutinisers. The announcement can be made at 2.00 p.m. when we will meet again.

The Hon'ble Shri B. Ramakrishna Rao (Chief Minister) :
Speaker, Sir, I agree with the suggestion made by the Hon'ble
Dr. Chenna Reddy. I think it will be possible for us to complete
the election of the Deputy Speaker within half an hour.

Mr. Speaker: I think the House will agree with this.

ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کا کام شروع کیا جائیگا۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے (اپا گوڑہ)۔ میں عرض کرونگا کہ اس کارروائی
کے لئے آدھے گھنٹے کا وقت ناکافی ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ مجھے افسوس ہے کہ میں نے ڈپٹی اسپیکر کے الکشن کے اعلان
کے وقت اس طرف (بائیں بازو) بھی نظر ڈالی تھی۔ اب جو سجیشن (suggestion)
اس جانب سے آیا ہے کہ بعد میں الکشن کیا جائے میں سمجھتا ہوں کہ یہ ٹھیک نہیں
رہیگا۔ اب بیلٹ پیپرس دیدیتے جائینگے اور بیلٹ باکس میں ووٹس جمع کر لئے جائینگے
اسکے بعد ساڑھے بارہ بجے کارروائی شروع ہوگی۔

ڈپٹی اسپیکر کے لئے جو نامنیشن پیپرس وصول ہوئے ہیں ان میں سے پہلا
آنریبل ممبر شری کے۔ وی۔ نارائن ریڈی کا ہے۔ ان کے پروپوزر (proposer)
آنریبل ممبر شری نرسملو اور سیکنڈر (second) آنریبل ممبر شری کونڈل ریڈی ہیں۔
دوسرا نامنیشن پیپر آنریبل ممبر شری پمپن گوڑہ کے لئے وصول ہوا ہے جنکے پروپوزر
آنریبل ممبر شری شرن گوڑا اور سیکنڈر آنریبل ممبر شری ہیرے مٹھہ ہیں۔ تیسرا
نامنیشن پیپر آنریبل ممبر شری سرینواس راؤ رام راؤ اکھیلی کر کا ہے جنکے پروپوزر آنریبل
ممبر شری جے۔ کے۔ پرائیسا چاری اور سیکنڈر آنریبل ممبر شری بی۔ کے۔ دیشپانڈے ہیں۔
یہاں آنریبل ممبر شری راجہ رام کا نام پیش کیا گیا ہے مگر ہمارے معتمد صاحب
کچھ زہے ہیں کہ انہوں نے اپنا نام واپس لے لیا ہے۔

پانچواں نام آنریبل ممبر شری ادھو راؤ کا ہے جنکے پروپوزر آنریبل ممبر شری
بھجنگ راؤ اور سیکنڈر آنریبل ممبر شری بھگوان راؤ ہیں۔ آنریبل ممبر شری راجہ رام
اور آنریبل ممبر شری نارائن ریڈی نے اپنے نام واپس لے لئے ہیں۔ تین صاحب باقی
رہ گئے ہیں۔

شری ادھو راؤ (عثمان آباد)۔ میں نے اپنے نام کی واپسی کا پرچہ معتمد صاحب
کے حوالے کیا ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ تو اس طرح گویا تین نام واپس لے لئے گئے ہیں۔

۱۔ آنریبل ممبر شری ادھو راؤ۔

۲۔ آنریبل ممبر شری نارائن ریڈی۔ اور

۳۔ آنریبل ممبر شری راجہ رام

یہ نام واپس لے لئے گئے ہیں۔ پانچ میں سے تین نام واپس ہو چکے ہیں۔ صرف دو امیدوار باقی رہ گئے ہیں۔ آنریبل ممبر شری پمپن گوڑہ اور آنریبل ممبر شری سرینواس راؤ اکھلیکر۔ ان کے بارے میں ووٹنگ ہونا ہے۔ ووٹنگ کا جو پروسیجر (procedure) ابھی ہونے پر ان اختیار کیا تھا اس کے بارے میں اعتراضات ہوئے تھے اس لئے یہ طریقہ اختیار کیا جائیگا کہ بیٹک پیپر (Ballot paper) کی تقسیم کے ساتھ فہرست پر نام کے محاذی مارک در دیا جائے تا کہ اس کو کوئی اعتراض یا شبہ کا موقع نہ رہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ کو بھی یہ طریقہ منظور ہوگا۔ میں اپنے آفس کو ڈائریکشن (direction) دیتا ہوں کہ بیٹک پیپرس کی تقسیم کے ساتھ فہرست پر تک کیا جائے۔ میں ہاؤس سے خواہش کرونگا کہ جب تک بیٹک پیپرس کی تقسیم ختم نہ ہو جائے کوئی ممبر باہر نہ جائے۔ کیونکہ اس سے کنفیوژن (confusion) ہوتا ہے۔ بیٹک پیپرس، بیٹک باکس میں ڈالنے کے بعد باہر تشریف لیجائیں۔

The Hon'ble Shri V. B. Raju (Labour & Rehabilitation Minister) : Speaker, Sir, the time for polling may be fixed.

Mr. Speaker : Let me see. The ballot papers have to be corrected. Originally five names had been printed and three of them have now to be cancelled. I shall see how much time it will take for distribution. The Polling will be somewhere between 12-10 and 12-40 p.m.

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ بیٹک پیپرس جو تقسیم کئے جا رہے ہیں ان پر پانچ نام ہیں۔ دو ممبرس کے لئے ووٹس لئے جا رہے ہیں۔ اس سے کنفیوژن کا امکان ہے۔ بیٹک پیپرس کی اصلاح میں ظاہر ہے کہ کافی وقت لگے گا اس لئے میں دوبارہ رکوسٹ (request) کرتا ہوں کہ میری پہلی تحریک پر آنریبل اسپیکر مناسب غور فرمائیں اور یہ کارروائی دوپہر تک ملتوی کی جائے۔ اس وقت بیٹک پیپرس تقسیم کئے جائیں۔

Hon'ble Nawab Mahdi Nawaz Jung (P.W.D. Minister) : I think the voting can be completed by 1 o'clock and it need not be put off.

مسٹر اسپیکر۔ معتمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ کرکشن (correction) کا کام تقریباً ختم ہو چکا ہے اور کارروائی شروع کی جاسکتی ہے۔ اس لئے اب بیٹک پیپرس تقسیم کئے جاتے ہیں۔ اس کے معنی کسی بے انصافی کے نہ لئے جائیں۔ طریقہ وہی ہوگا کہ جس ممبر کو آپ ووٹ دینا چاہیں اسکے نام کے محاذی چلیپا لگا دیں۔ جس کو ووٹ نہ دینا چاہتے ہوں اس نام کے محاذی کچھ نہ لکھیں۔

شری اناجی راؤ (برہمنی)۔ استدعا ہے کہ اس کے لئے لابی میں جانے کی اجازت دی جائے۔ ٹائم کا بھی تعین ہو جائے تو مناسب ہے۔ اس لئے کہ آدھے گھنٹے میں یہ کام ہونا ہے۔

مسٹر اسپیکر - آپ لوگ لابی میں جاسکتے ہیں -

The Hon'ble Shri B. Ramakrishna Rao (Chief Minister) : Speaker, Sir, I think the best way is that, after the ballot papers are fully distributed, time may be fixed, say 30 or 40 minutes. I have absolutely no objection to the time being extended. Let the ballot papers be fully distributed among all, so that members of each party may have the liberty to go into the lobby if they like, and then bring back the ballot papers and put them in the boxes. That, I think, would be the correct method.

Mr. Speaker : I declare that the time will be fixed after the distribution of the ballot papers. A request has been made that Hon'ble Members may be allowed to go into the lobby. This request can of course, be granted, but I think the principle that it should be a secret voting shall be observed by the Hon'ble Members.

میں سمجھتا ہوں جملہ ارکان کو بیالٹ پیپرس ملچکے ہیں - کیا کوئی ایسے صاحب
ہیں جنہیں بیالٹ پیپر نہ ملا ہو -

اب میں پولنگ کے لئے آدھ گھنٹہ کا وقت مقرر کرتا ہوں - اس گھڑی میں ۱۲ بجکر
۲۸ منٹ ہوئے ہیں - ۱۲ - ۵۸ تک بیالٹ پیپرس ڈالے جاسکتے ہیں - اس وقت کے
بعد کسی کو بیلٹ پیپر ڈالنے کا ادھیکار نہ رہیگا - اس وقت کے اندر بیلٹ پیپرس نہ ڈالے
جائیں تو کوئی رکن کسی رعایت کے مستحق نہ ہونگے -

شری بھگونت رائو گاڑے (امپٹ) - ارکان کو جو بیلٹ پیپرس تقسیم ہوئے ہیں
ان کی مجموعی تعداد معلوم ہو جائے تو اچھا ہے - ہاؤز کو اس کی سنکھیا بتلا دی جائے
تو مناسب ہے -

مسٹر اسپیکر - بیالٹ باکسس کھولنے سے قبل وہ تعداد بھی معلوم ہو جائے گی -
ڈھائی بجے ہم یہاں جمع ہونگے - اس وقت آپ کے سامنے بیلٹ باکسس (ballot boxes)
کھولے جائینگے - میں نے انکو اس وقت اپنی دستخط کی چٹھیوں سے بند کر دیا ہے -
ان کی کنجیاں بھی میرے پاس ہی ہیں - کسی کو شبہ ہو تو وہ اطمینان کر لیں -
اب یہ ڈھائی بجے کھولے جائینگے -

میں سمجھتا ہوں آنریبل ممبر شریمتی سنگم لکشمی بائی بیمار ہیں - اس لئے انکو
یہاں آنے کی زحمت دینے کی بجائے میں معتمد صاحب کو مجاز کرتا ہوں کہ ان سے بیالٹ
پیپر لیکر بیالٹ باکس میں ڈال دیں -

(The Secretary having approached the Hon'ble Member, Shrimati Sangam Laxmi Bai, obtained the ballot paper and put it into the ballot box).

مسٹر اسپیکر - یہ بیلٹ باکس، ہاؤز کے سامنے ڈھائی بجے کھول دیئے جائیں گے۔ اس کے لئے اسکرولڈ ٹائزرس بھی مقرر ہونگے۔ آج کا ایجنڈا جو ارکان کے پاس بھیج دیا گیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ پنل آف چیرمن (Panel of Chairman) اور پٹیشنس کمیٹی (Petitions Committee) کے ارکان کو نامزد کرنا ہے۔ اس کے لئے بھی کافی وقت لگے گا۔

Shri K. Papi Reddy (Ibrahimpatnam): Speaker, Sir, I request that the programme of the day may be supplied in advance. The working hours be fixed unless we have some special business to continue the sessions in future. I hope you caught my point, Sir.

مسٹر اسپیکر - اب جو کارروائی ہوئی ہے وہ صرف الیکشن سے متعلق تھی۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ ممبروں کے پاس دوسرے دن کا ایجنڈا بھیج دیا جائے۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہے کہ ہمارے دفتر میں تمام ممبرس کے ڈریسیس (addresses) موجود ہیں یا نہیں۔ آج شام تک تمام ڈریسیس آجائیں تو شام تک یا زیادہ سے زیادہ کل صبح تک ایجنڈا پہنچا دیا جائیگا۔ آپ کو معلوم ہے کہ ایوان کی کارروائی آخری وقت تک جاری رہتی ہے اس لئے ہمیں یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ ایجنڈا کس حد تک ختم ہوگا اور اسکے بعد کیا کام ہوگا۔ اس کا اطمینان طعی طور پر نہیں ہو سکتا۔ اس لئے میرا خیال ہے کہ آج چار بجے ہم دل کا پروگرام مقرر کر لیں۔ ہمارے آفس کے ضابطہ کے لحاظ سے کام چلے گا۔ اسکی نوٹس کی جائیگی کہ رات کے آٹھ بجے تک ایجنڈا آپ کے دولت خانوں پر پہنچ جائے بشرطیکہ آپ کے ڈریسیس (addresses) موجود ہوں۔

Shri A. Gurva Reddy (Siddipet): I would draw your attention, Sir, to this:—though the ballot boxes are locked, ballot papers can be inserted. For that, something must be done.

Mr. Speaker: Slips of paper bearing my signature will be pasted on the slits of the ballot boxes.

میں سمجھتا ہوں جو ممبرس یہاں سے جارہے ہیں وہ بیلٹ پیپرس ڈال چکے ہیں۔ اب بارہ بجکر ۵۸ منٹ ہو چکے ہیں۔ ہر بیلٹ باکس پر میری دستخطی چٹھی چسپاں کی جاتی ہے۔ پھر ہم ڈھائی بجے ملیں گے۔

The Assembly then adjourned for lunch till half-past Two of the clock.

The Assembly reassembled after lunch at half-past Two of the clock. Mr. Speaker (The Hon'ble Shri Kashinath Rao Vaidya) in the Chair.

(The Ballot boxes which were under the custody of the Hon'ble the Speaker, were brought before the House.

The scrutinisers examined the slips and found them intact).
مسٹر اسپیکر - جن اسکروٹائیزرز (scrutinisers) کو صبح میں
مقرر کیا گیا تھا یعنی آنریبل ممبر شری گوپال راؤ اکبوتے اور آنریبل ممبر شری گروا ریڈی
کو اب بھی میں اسکروٹائیزرز مقرر کرتا ہوں -
فہرست کے مطابق (۱۶۵) بیلٹ پیپرس تقسیم ہوئے ہیں -

(Pause Ballot papers were counted)

مسٹر اسپیکر اسکروٹائیزرز کی رپورٹ ہمارے پاس وصول ہوئی ہے جس سے یہ
معلوم ہوتا ہے کہ آنریبل ممبر شری سرینواس راؤ اکھلیکر کو (۸۷) ووٹس ملے ہیں
کیونکہ یہ بلاٹک پین گوڑا کو (۷۹) - دو ووٹس ریجکٹ (reject) ہوئے ہیں
اور آنریبل شری رنھے اور اسکروٹائیزرز ان کو رجکٹ کرنے پر متفق ہیں -

ایک چیز، میں آپ کی نوٹس میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ووٹس کی جملہ تعداد
(۱۶۸) ہے۔ فہرست کے مطابق میں نے جو فیکر (figure) دیا تھا وہ (۱۶۵) ہے اب دقت
یہ پیدا ہو گئی ہے کہ تین بیلٹ پیپرس زیادہ آئے ہیں - بہت ممکن ہے کہ تقسیم کے وقت
بعض ناموں کے محاذی ٹک نہ کیا گیا ہو یا ممکن ہے کہ ٹوٹل میں غلطی ہوئی ہو۔ اس لئے
میں یہ کاغذات ان ہی اسکروٹائیزرز کو دیتا ہوں تاکہ وہ مکرر ٹوٹل کر لیں۔ ان کو
میں نے آفس میں نہیں دیا تھا بلکہ یہ میرے ہی پاس محفوظ تھے۔ اگر یہ ٹوٹل
صحیح نہیں ہے تو اس چیز کا تصفیہ کرنا ہوگا کہ (۱۶۵) کی تعداد صحیح سمجھی جائے
یا پھر پولنگ کی جائے اس لئے میں اسکروٹائیزرز سے خواہش کرتا ہوں کہ وہ مکرر
ٹوٹل کر لیں -

*The Hon'ble Shri V. B. Raju (Labour and Rehabilitation
Minister)* : Speaker, Sir, does this difference of three votes effect
upon the election when the difference between the two
candidates is something like eight votes? I am submitting this
for your consideration.

(Pause The lists were scrutinised)—

مسٹر اسپیکر - اسکروٹائیزرز کی متفقہ رپورٹ یہ ہے کہ -

"Serial No.	38	Hon'ble Shri Digamber Rao Bindu
do	57	Hon'ble Shri Jagannath Rao Chandergi
do	98	Hon'ble Member Shri Narsing Rao (absent)
do	162	Hon'ble Shri Venkat Rangareddy
do	164	Hon'ble Shri Vinayak Rao

We find from the lists ticked by the office that in all 165 names
have been ticked. Shri M. Narsing Rao was evidently not
present in the House when the voting took place. Out of the
other 4 names written above, one was absent. Who he was
cannot be definitely said. The ballot papers appear to have

been issued to three out of the four as above and they have voted, but they have not been ticked by the office. The next possible alternative in our opinion can be that these 3 papers were issued to somebody other than these voters and the papers have been put in the box or boxes.

(Sd./-) G. EKBOTE.

(Sd./-) A. G. REDDY,
22-3-52."

(The Hon'ble Speaker read out the above report of the scrutiners).

مسٹر اسپیکر - یہ اسکروٹائزرس کی رپورٹ ہے جس سے اس کا تصفیہ آسانی سے اس طرح ہو سکتا ہے کہ آنریبل ممبر شری نرسنگ راؤ ایسنٹ (absent) رہے ہیں۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ چار صاحب یہاں حاضر ہیں۔ ان کے ووٹس تو آگئے لیکن فہرست میں ان کے نام کے محاذی ٹک نہیں کیا گیا۔ اس طرح کوئی دقت باقی نہیں رہتی۔ تین آنریبل ممبرس یعنی آنریبل شری دگمبر راؤ بندو۔ آنریبل شری وینکٹ رنگا رانڈی اور آنریبل شری وناٹک راؤ کے ناموں پر ٹک نہیں کیا گیا حالانکہ وہ موجود ہیں۔

The Hon'ble Shri G. S. Melkote (Finance Minister) : So far as I know, when the papers were being distributed there was a little delay. The Hon'ble Speaker himself asked these to be distributed among us. That is how we received the papers without the names being ticked in the list.

شری اناجی راؤ (پر بھئی) - ہر ممبر جس کو بیلٹ پیپر (ballot paper) دیا گیا تھا اس کے نام کے محاذی ٹک کیا گیا تھا۔ جس کے لحاظ سے تعداد (۱۶۵) ہوئی جو تین بیلٹ پیپرس زیادہ ہوئے وہ کس طرح زیادہ ہوئے یہ چیز شبہ پیدا کرتی ہے۔ ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ سب ممبرس اور کم از کم اپوزیشن کی جانب سے ری پولنگ (re-polling) کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

مسٹر اسپیکر - ایک دوسرا مسئلہ اس کے ساتھ یہ ہے کہ ووٹس جو حاصل ہوئے ہیں وہ (۸۷) اور (۷۹) ہیں اور جیسی کہ رپورٹ ہے اس کے لحاظ سے بھی نتیجہ میں فرق نہیں پڑتا۔ ایسی صورت میں ری پولنگ بھی غیر ضروری ہے۔ اگر آپ اس پر متفق ہو جائیں تو نتیجتاً کوئی فرق نہیں پڑے گا اور ری پولنگ کی تکلیف سے ہاؤز بچ جائے گا۔

The Hon'ble Shri B. Ramakrishna Rao (Chief Minister) : Speaker, Sir, I understand the situation from the report of the scrutiners that certain ballot papers were distributed actually

but the names in the list were not ticked. As the Hon'ble Leader of the opposition has pointed out, it is of course a mistake that it should have been done like that after the declaration of the Speaker. But as you, Sir, have pointed out rightly, an election can be held invalid and a re-election demanded only if the result of the election is being materially affected by the mistake that is alleged to have taken place. In this case, I dare say, the result of voting has been 87 and 79 respectively. The winning candidate got 8 votes more than the losing candidate. The difference between the voting papers distributed and the voting papers found in the boxes is three. I am willing to concede these three votes to my Hon'ble friend, the opposition leader. Even then the result is not materially affected, and the Congress candidate gets elected by a majority of 5 votes. It is usual, I dare say, as you know yourself, Sir, that when an election takes place, some mistakes do happen, but if these mistakes do not materially affect the result of the election, it is not declared invalid and it is upheld. I would, therefore, request you, Sir, to uphold the election and not to go in for a re-election. But should you decide ultimately in favour of re-election, I will have absolutely no objection, because I have no doubt about the result after the re-election, but then I would insist that you give sufficient time—an hour's time for all the members who are not here to re-assemble. Then it will have to be fixed at 5 o'clock and a re-election held. I will have certainly no objection if my friends on the other side insist on it, but what will be the result? I, therefore, request you to consider the point that has been raised by me and I hope the Hon'ble Members of the other side will realise that there is no more use in holding a re-election than what has been done. The result is obvious.

Shri V. D. Deshpande (Ippaguda) : Speaker, Sir, at the very beginning it was stated that the name should be marked but an irregularity has been committed in this respect. Whether or not it affected the result materially will depend upon how you view the result. For example, as stated now, the total number is 168. So, if you consider the irregularity about 4 votes, and if they are taken to the other side, then probably the other side will be $79+4=83$, and if four are subtracted from 87 then also it comes to 83. Then both the numbers in this way are supposed to be equal. So, when there is doubt about these things and when an irregularity has been committed at the very beginning, I feel that this election should be considered as irregular and it should be held again. Of course, much of our time will be taken, but that cannot be helped when we find that at the very beginning irregularity has been committed. Therefore,

I would request you, Speaker, Sir, that the election should be held again as proposed by the Hon'ble the Chief Minister.

The second point I wish to bring to the notice of the House, with apologies to the Chief Minister, is that it is not just on the part of any Hon'ble Member to cast reflections on the results that whether they are held this way or that way, it is a foregone conclusion. That will be affecting the House and, therefore, I wish to bring to your notice, Sir, that these things may not be repeated in future.

The Hon'ble Shri Phoolchand Gandhi, (Public Health, and Education Minister) : I think this matter need not be discussed by the House. The House will be waiting for the decision of the Hon'ble the Speaker. We must first request the Hon'ble the Speaker to give his decision, and it should not be further discussed. As the Hon'ble the Chief Minister has stated everybody will abide by his decision. It does not matter even if a fresh election takes place, but as stated by the Chief Minister it does not affect the result. The transfer of four votes from this side to the other side does not hold good in this case. I, therefore, submit that the discussion be closed and the Hon'ble the Speaker give his decision.

مسٹر اسپیکر - بات یہ ہے کہ ڈپٹی اسپیکر کے چناؤ کا مسئلہ بھی کافی اہمیت رکھتا ہے۔ ڈپٹی اسپیکر کو اسپیکر کی غیر حاضری میں اسکی جگہ لینی پڑتی ہے۔ اسکے علاوہ اسمبلی میں جو کمیٹیاں بنیں گی ڈپٹی اسپیکر کو ان کا چیرمن بھی بننا پڑے گا۔ یہاں یہ آر ریگولاریٹی (irregularity) پیدا ہو چکی ہے۔ اگر واضح طور پر یہ معلوم ہو جاتا کہ فہرست کے مطابق جن تین ممبرس کی کمی آتی ہے وہ حاضر تھے تو اس مسئلہ کا حل آسان ہو جاتا۔ لیکن دوسری چیز یہ بھی پیدا ہو گئی ہے کہ ٹوٹل میں ایک ممبر زیادہ آ گیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس معاملہ میں ذرا بھی شک کسی کے دل میں باقی نہ رہنا چاہئے۔ چونکہ چند ممبروں کے دل میں شبہ پیدا ہو گیا ہے حالانکہ نتیجہ کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں میرے لئے اسکے سوا کوئی چارہ نہیں ہے کہ ری پولنگ کا اعلان کروں۔

آج کے ایجنڈے سے متعلق یہ معلوم نہ تھا کہ ڈپٹی اسپیکر کے بارے میں ری پولنگ ہوگی۔ اب وقت بھی نہیں ہے اس لئے اس بارے میں سب ارکان غالباً متفق ہیں کہ منڈے (Monday) کے روز ری پولنگ ہو۔ اب چونکہ بہت سے ممبر اس خیال سے کہ کام نہیں ہے چلے گئے ہیں اور انہیں بھی ری پولنگ (re-polling) میں موقع ملنا چاہئے اس لئے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ یہ کارروائی منڈے کے روز عمل میں آئے۔

The Hon'ble Shri V. B. Raju, (Labour and Rehabilitation Minister) : Speaker Sir, some of the Hon'ble Members are expected to lodge Returns of election expenses with the Returning Officers concerned ; so they may not be here on Monday. It would be better if the leaders of the opposition as well as of the Congress Party in the House sit together and decide a convenient date. I am submitting this for your consideration.

The Hon'ble Shri B. Ramakrishna Rao, (Chief Minister) : Many of the Hon'ble Members will have to submit their election accounts before the 27th. I understand that there is a genuine difficulty and they would like to go to their respective constituencies to lodge their Returns with the officers concerned. I think, also, according to Rule 6 of the Provisional Rules, the election of the Deputy Speaker will have to be notified again. A date will have to be fixed and the Members notified in that regard, if there is going to be re-election. This provision will also be complied with if a date is fixed, say somewhere about the 27th or so, and another notice for the re-election of the Deputy Speaker issued to the Members.

Shri V. D. Deshpande (Ippaguda) : Speaker, Sir, as I understand there is going to be only the address of the Rajpramukh and no other business tomorrow, this re-election, or I will call re-polling, may be held tomorrow afternoon, so that much of the time may be saved.

The Hon'ble Shri B. Ramakrishna Rao, (Chief Minister) : I understand that it does not suit this side of the House. Tomorrow, soon after the Rajpramukh's address, the Hon'ble Members will be leaving for their constituencies and it will not be possible for them to stay tomorrow afternoon. That is why, I request you, Sir, to have it for the 27th.

Mr. Speaker : On the 27th, there will be election to the Council of the States. Therefore, if 28th suits the House, I would rather prefer that date.

Sri V.D. Deshpande : On behalf of the opposition, I may say that we have no objection to that date.

Mr. Speaker : With the consent of the House, therefore, it has been decided that we should have re-polling on the 28th. As for tomorrow, the House will meet at 10.15 A.M. to listen to the Rajpramukh's address at 10-50 A.M.

An Hon'ble Member : Exact time may be fixed.

The Hon'ble Shri B. Ramakrishna Rao (Chief Minister) : At 10-15 A.M., Hon'ble Members will arrive and everyone will be in his seat by 10-30 A.M. The Rajpramukh will arrive here at 10-45 A.M. his address will commence at 10-50 A.M. That is the programme. After the address he will leave the House. The address will be at 10-50 A.M. 10-15 A.M., is the time when the Hon'ble Members are expected to arrive, and by the time they take their seats, it will be 10-30 A.M. There will also be visitors who will have to take their seats between 10-15 and 10-30 A.M. That is what is envisaged. If you will announce, Sir, that we meet at 10-15 A.M., they may arrive and take seats according to their convenience.

Mr. Speaker : I think it is convenient. The Hon'ble Members will, of course, be allowed ten or fifteen minutes. The House will actually sit at 10-30 A.M. and the Hon'ble Members are expected to be in their seats by 10-30 A.M. and the Rajpramukh's address will begin at 10-50 A.M. So far as the agenda for Monday is concerned, the Hon'ble Members know that only today I have assumed office. I shall, therefore, have to decide about it. As for tomorrow, only the Rajpramukh will address the House and nothing more. The agenda for Monday will be supplied to you by tomorrow evening. If it is not found possible, it will be given to you on Monday morning. We meet on Monday morning ; at what time, will be notified later.

The Hon'ble Dr. Chenna Reddy (Agriculture and Supply Minister) : Speaker, Sir, will the time be fixed for the present session or only for Monday ?

Mr. Speaker : I think the Hon'ble Member wants to know the usual working hours for each day and not any particular day. The more convenient process will be to consult the Leader of the House and also the Leaders of the opposition and then fix it. That will be better. Anyhow, we are meeting tomorrow at 10-30 A.M. and then we shall decide when we shall meet on Monday.

شری بی. شاہجہاں بیگم (برگی) - حال میں تین گھنٹیاں آویزاں ہیں اور تینوں کا وقت علیحدہ علیحدہ ہے - کونسی گھنٹی صحیح سمجھی جائے -

مسٹر اسپیکر - میں اسی گھنٹی کو دیکھ رہا ہوں جو میرے سامنے ہے اس لئے کہ بازو کی گھنٹیوں کو میں دیکھ نہیں سکتا -

The Assembly then adjourned till Half past Ten of the clock on Sunday the 23rd March, 1952.